میوزک ۔ غلام محمد

کاردار پروڈکشن کا نرالا شاہکار

दिले नादान

دل نادان

سٹوری و گانے

اداکاران
شیاما۔ طلعت محمود
دیوان شرر۔ پیس کنول۔ وغیرہ

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

سٹوری ۔ کہتے ہیں دل نادان ہوتا ہے

موہن بچپن سے ہی ایک بہت بڑا کلاکار بننے کا خواب دیکھا کرتا تھا۔ سنگیت اُس کا جیون تھا۔ اور سنگیت ہی اُس کے دل کی دھڑکن۔ اُس کا باپ منشی پوریٹ لعل سرکاری عدالت میں ایک معمولی عرضی نویس تھا۔ اور موہن کا سنگیت اُس کی نگاہوں میں کانٹے کی طرح کھٹکتا تھا۔ اور وہ یہ بالکل برداشت نہیں کر سکتا تھا کہ باپ دادا کے دھندے کو چھوڑ کر اُس کا اکلوتا لڑکا سنگیت کی دُنیا میں کھو جائے۔ آگے پردے پر دیکھیے۔

گانے

نمبر ۱

خاموش زندگی کو اک افسانہ مل گیا۔
بھنورے کو پھول شمع کو پروانہ مل گیا۔
دل میں خمار آنکھ میں مستی زباں پہ گیت
دیوانگی میں کون یہ دیوانہ مل گیا۔
خاموش زندگی کو ـــ ـــ ـــ ـــ

کہتا ہے دل کہ ہوش میں آنے کے دن گئے۔
آئی بہار پینے کو پیمانہ مل گیا۔
خاموش زندگی کو ـــ ـــ ـــ ـــ

لایا ہے کوئی میرے سنے دل کی دھڑکنیں

نظروں کے چار ہوتے ہی نذرانہ مل گیا
بھنورے کو بھول شمع کو پروانہ مل گیا۔
خاموش زندگی کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نمبر ۲

چندا گائے راگنی چھم چھم برسے چاندنی۔
من مست جیا لہرائے۔ میرا مست جیا لہرائے۔
رات سہانی دھوم مچی ہے آج مری محفل میں۔
ایک انوکھی بات چھپی ہے میرے نازک دل میں۔
ہونٹوں پہ نہ آئے۔ مورا مست جیا لہرائے۔
ساتھ لئے رنگین بہاریں۔ رت آئی مستانی۔
جگمگ ہیں قسمت کے ستارے۔ گھر ہے میرے دیوانی
خوشیوں کے دن آئے۔ مورا مست جیا لہرائے
چندا گائے راگنی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نمبر ۳

محبت کی دھن بے قراروں سے پوچھو
بے قراروں سے پوچھو۔ یہ نغمہ ہے کیا چاند تاروں سے پوچھو۔
چاند تاروں سے پوچھو۔ محبت کی دھن ۔۔۔۔۔
تمہاری زباں پہ میری داستان ہے۔
تمہیں یہ خبر کیا محبت کہاں ہے۔

بھلا کیوں یہ دُنیا حسین ہے جوان ہے۔
تم اپنی نظر کے اشاروں سے پوچھو
محبّت کی دُھن ۔۔۔۔۔۔۔
کوئی بن کے خوشبو بسا میرے من میں
لُٹا ہے میرا جی اسی انجمن میں
کلی کون سی کھل رہی ہے چمن میں
یہ تم اپنے دِل کی بہاروں سے پوچھو
محبّت کی دُھن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نمبر ۴

نہ وہ ہمارے نہ دِل ہمارا۔ کہیں بھی اپنا نہیں ٹھکانہ
یہ کس کو معلوم تھا نہ ہے گا۔ میرا ٹوٹے گی ڈالی پہ آشیانہ
کہیں بھی اپنا نہیں ٹھکانہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔
خوشی محبّت کی خواب نکلی۔ ہماری قسمت خراب نکلی
نہ تم بُرے ہیں نہ وہ بُرے ہیں۔ اگر بُرا ہے تو ہے زمانہ
کہیں بھی اپنا نہیں ٹھکانہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تم اُن کو اپنا بنا رہے تھے۔ ہوائیں دیپک جلا رہے تھے
یہ خبر کیا تھی۔ خوشی ہے جھوٹی غلط ہے اُمید کا فسانہ
کہیں بھی اپنا نہیں ٹھکانہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نمبر ۵

تیری خاطر ستم دل پر گوارا کر لیا میں نے
کہا کس نے محبت سے کنارا کر لیا میں نے
جو خوشی سے چوٹ کھائے وہ جگر کہاں سے لاؤں
کسی اور کو جو دیکھے وہ نظر کہاں سے لاؤں
مجھے تیری آرزو ہے۔ میرے دل میں تو ہی تو ہے۔
بسے غیر جس میں آکر ہیں وہ گھر کہاں سے لاؤں
تیری بے رُخی کے صدقے تیری ہر ادا پہ قربان
کرے اور کو جو سجدے ہیں وہ سر کہاں سے لاؤں
جو خوشی سے ....

نمبر ۶

یہ رات سہانی رات نہیں۔ اے چاند ستارو سو جاؤ
ارمان لٹے دیوانے کے۔ پر ٹوٹ گئے پروانے کے
نہ موت ملی نہ آزادی۔ قسمت میں لکھی تھی بربادی
اب کون کہے دنیا کو یہی ناکام بہارو سو جاؤ
اے رنج و الم سے بیگانو، تم میرا فسانہ کیا جانو
جو چوٹ لگی ہے سینے پر مجبور ہوں آنسو پینے پر
دل سے نہ اٹھے طوفان کہیں بیتاب نظارو سو جاؤ
یہ رات سہانی ....

نمبر ۷

... اتنے دل نہ ستا مجھ کو ساون کے مہینے ہیں۔
طوفان نہ جاگ اُٹھے خاموش سفینے ہیں۔
میں جامِ محبت کو اب مُنہ نہ لگاؤں گا۔
کچھ بھی نہ مزا پایا اِس زہر کے پینے میں۔
میں تیری محبت میں ہر چیز سے غافل تھا۔
جب ہوش مجھے آیا اِک ٹیس تھی سینے میں۔

نمبر ۸

طلعت محمود
زندگی دینے والے سُن تیری دُنیا سے دل بھر گیا۔
میں یہاں جیتے جی مر گیا۔ زندگی دینے والے ------
رات کٹتی نہیں دن گزرتا نہیں۔
زخم ایسا دیا ہے کہ بھرتا نہیں۔
آنکھ ویران ہے۔ دل پریشان ہے۔ غم کا سامان ہے۔
جیسے جادو کوئی کر گیا۔
زندگی دینے والے ------
دیکھ لے تو نے مجھ سے خوشی چھین لی۔
زندہ رکھا مگر زندگی چھین لی۔
کر گیا دل کا خون اب چپ کہاں تک رہوں۔
صاف کیوں نہ کہوں تو خوشی سے مری ڈر گیا۔
زندگی دینے والے ------

لیجو بابل ہمارا سلام رے ہم تو جاتے ہیں ساجن کے گام رے
تمرے انگنا میں بچپن بتایا۔ تمرے چرنوں میں سکھ چین پایا
مانگے کر دعائیں تمام رے ہم تو جاتے ہیں ساجن کے گام رے
لیجو بابل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ہم تو ڈالی کے پنچھی ہیں بابل تمرے اڑنے سے ہو نا نہ دیا کل
ڈھلتی ہے بسیرے کی شام رے۔ ہم تو جاتے ہیں ساجن کے گام رے
لیجو بابل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بن کے دلہن چلی تمرے گھر سے۔ اب نہ لوٹوں گی پی کے نگر سے
سب کو پیارا ہے پریتم کا نام رے۔ ہم تو جاتے ہیں ساجن کے گام رے

ختم شد

بغیر استاد کے چند دنوں میں ہارمونیم بجانا سکھانیوالی کتاب

ہارمونیم گائڈ عرف ہارمونیم ٹیچر

اگر آپ کو ہارمونیم بجانے کا ذرا بھی شوق ہے تو آج ہی اس نادر کتاب کو منگا کر اپنے پاس رکھ لیجئے اور ایک بار شروع سے آخر تک اس کا مطالعہ کر لینے کے بعد ہر قسم کی راگ راگنیاں مثلاً غزل قوالی ٹھمری دادرا ٹپہ بکل گانا استادی ہنڈول ملہار گیت ریا گیردا پنجابی گانے وغیرہ وغیرہ بغیر استاد کے بجانا شروع کر دیجئے کیونکہ یہ نادر کتاب ایک کہنہ مشق مصنف نے اپنے سالہا سال کے تجربہ کے بعد نہایت آسان اور جدید طریقہ پر تیار کی ہے ہمارا دعوےٰ ہے کہ آج تک اس قسم کی بہترین کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی اگر آپ نے اب تک یہ مفید کتاب نہیں منگائی ہے۔ تو بہت جلد آرڈر دے کر طلب فرمائیے اسٹاک میں بہت تھوڑی جلدیں باقی رہ گئی ہیں۔ ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا قیمت ایکروپیہ بارہ آنے

پتہ:۔ رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(جید برقی پریس دہلی)